دارالعلوم دیوبند ہے۔ حضرت مولانا مرحوم اور ہم سب وہاں اکٹھے رہے اور یہاں بھی، تو یہ ساری خدمات وہاں کے مشائخ بالخصوص حضرت شیخ مدنیؒ، حضرت شیخ الہندؒ، حضرت نانوتویؒ، حضرت مولانا محمد یعقوبؒ وغیرہ جو گذر چکے ہیں ان کے فیوضات اور دعائیں ہیں اور ان کی تعلیمات ہیں جو ہم آپ کو نقل کرتے رہتے ہیں اور آپ انشاء اللہ آئندہ نسلوں اور قوموں تک انہیں پہنچائیں گے۔ تو ان سب اکابر کے حق میں دعا فرمائیں دعا اور ایصال ثواب میں جتنی بھی سخاوت ہوگی اتنا ہی اجر بھی اضعافاً مضاعفاً ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس صدمہ کے عوض صبر نصیب فرمائے۔ جو علماء، طلباء، فضلاء اور اہل علم کل سے اخلاص و محبت کا مظاہرہ فرما رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو اور تمام معاونین دارالعلوم کو دنیا و آخرت کی سرخروئی سے نوازے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

قطعۂ تاریخ وصال مولانا عبدالحلیم قدس سرہٗ

(از مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہ کلاچی)

اس قحط الرجال میں یہ سانحہ اور بھی شدید ہو جاتا ہے ع جدھر دیکھتا ہوں اُدھر میں ہی میں ہے
یعنی انانیت اور نفسانیت کی ظلمت میں جب ہر طرف سے ہم لوگ گھرے ہوئے ہیں ایسے میں للہیت کی کرنیں خاموش ہونے لگیں تو یقیناً دل بیٹھنے لگتا ہے۔ حضرت جو خیر کثیر ساتھ لے گئے ہیں انہیں تو انشاء اللہ" واللہ حسیبہٗ" وہی بس ہے۔ واللہ خیر مناّلہ۔ لیکن علم کا یتیم موجب تشویش ہے۔ ماشاء اللہ والامر بید اللہ
حضرت کی شفقت یاد آئی اور یہ تک بندی ہوگئی ؎

خونچکانیدیم باقلب دونیم
بر وصال حضرت عبدالحلیم
بہر تاریخش بگو نالہ کناں
شیخ حق در جنّۃ ماوی رساں

۹۱۰ ۱۰۸ /۳۰۴/۲۵۲/۴۸ / ۲۶۱

۱۹۸۳